السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص یہ وصیت کرے کہ اس کے فوت ہوجانے کے بعد اسے فلاں جگہ دفن کیا جائے تو کیا اس کی وصیت پر عمل کیا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات یہ ہے کہ اس سے یہ ضرور پوچھا جائے کہ اس نے اس جگہ کا انتخاب کیوں کیا ہے؟، اس نے شاید اس جگہ کا اس لیے انتخاب کیا ہو کہ وہاں کوئی فرضی اور جھوٹی قبر ہو یا کوئی ایسی قبر ہو جس پر اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک ہوتا ہو یا اس کی وصیت کا اسی طرح کا کوئی اور حرام سبب ہو تو اس صورت میں ایسی وصیت کے مطابق عمل جائز نہیں، اس وصیت کا اعتبار نہ کرتے ہوئے اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا بشرطیکہ وہ خود بھی مسلمان ہو۔ اگر اس نے اس طرح کی غرض کے سوا کسی اور غرض سے وصیت کی ہے، مثلاً: یہ کہ اسے اس شہر میں دفن کیا جائے جس میں اس نے زندگی بسر کی ہے تو اس صورت میں وصیت کے مطابق عمل کرنے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اس میں مال کا ضیاع نہ ہو، یعنی اگر ایسا کرنے میں بہت سا مال خرچ کرنا پڑتا ہو تو بھی اس کی وصیت کے مطابق عمل نہ کیا جائے کیونکہ اگر زمین مسلمانوں کی ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کی ساری ہی زمین ایک جیسی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ331

محدث فتویٰ